ڈائریکٹروں کی رپورٹ

آپکی کمپنی کے ڈائریکٹر انتہائی مسرت کے ساتھ کمپنی کی چونتیسویں سالانہ رپورٹ بمعہ آڈٹ شدہ مالیاتی دستاویزات بابت مالی سال 30 ستمبر 2019 آپکی خدمت میں پیش کررہے ہیں۔

صنعت کے احوال

صنعتی جائزہ

گنے کی کاشت میں پاکستان دنیا میں بڑی پیداوار کرنے والا ملک ہے۔ دیگر نقدآور فصلوں کی طرح گنا بھی پاکستان کی اہم نقدآور فصلوں میں شمار ہوتا ہے۔ شوگر کی صنعت میں گنے کی بنیادی حیثیت ہونے کے علاوہ گنا کاغذ اور بورڈ کی صنعت کیلئے بھی اہم خام مال ہے۔ چینی کی پیداوار میں پاکستان کا دنیا میں نواں نمبر ہے۔ جبکہ دوسری جانب چینی کے مصارف کے لحاظ سے پاکستان دنیا میں آٹھویں نمبر پر آتا ہے۔ حالیہ گنے کیلئے پاکستان میں ایک ملین ہیکٹر سے زائد اراضی زیر کاشت ہے جس کے باعث سالانہ پانچ ملین ٹن سے زائد خالص چینی پیدا کی جاتی ہے۔

ٹیکسٹائل کے بعد شوگر کی صنعت پاکستان میں زراعت پر مبنی دوسری بڑی صنعت ہے۔ شوگر کے علاوہ گنے کو بطور خام مال فارماسیوٹیکل ایتھنول، بگیس برائے پیپر، چیپ بورڈ بنانے اور زرعی مقاصد کیلئے زمین مین دبانے کے بعد بطور کھاد بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ گنے کی کاشت عموماً پاکستان کے ان اونچے ڈیلٹاؤں میں کی جاتی ہے جو پاکستان کے بڑے بڑے دریاؤں میں طغیانی آنے بعد سیلاب سے محفوظ رہتے ہیں۔

گنے کی فصل ایک اندازے کے مطابق 64 ملین میٹرک ٹن تک ہوسکتی ہے۔ گنے کی فصل 3 سے 5 سال کے عرصے میں تبدیل کی جاتی ہے۔ تین سال یکے بعد دیگرے گنے کی پیداوار میں اضافے کے بعد اس کی پیداوار میں کمی کا رجحان پایا جاتا ہے جس کی بنیادی وجہ پرانی فصل کے مقابلے میں زیر کاشت علاقے میں آنے والی کمی تھی۔ مالی سال 2018-19 کے دوران گنے کے زیر کاشت اراضی میں 12 فیصد کمی واقع ہوئی تھی مالی سال 2019-20 کے دوران اندازہ ہے کہ زیر کاشت اراضی میں 5 فیصد کمی واقع ہوگی جس کی وجہ انھیں اس اراضی پر کپاس اور مکئی کی کاشت سے زیادہ اچھا منافع حاصل ہوسکتا ہے۔

ٹیکسٹائل کی صنعت کے بعد شوگر کی صنعت وہ واحد صنعت ہے جسے زراعت پر مبنی صنعت کیلئے ماڈل قرار دیا جاسکتا ہے۔ گنے کی کاشت لیبر کو مصروف رکھنے کا ایک بڑا ذریعہ جہاں 134 افرد فی ہیکٹر ضرورت پیش آتی ہے۔ گنے کی کاشت کی وجہ سے جزوی طور پر کاشت کے موسم میں 3.9 ملین افراد کو روزگار فراہم کیا جاتا ہے جو کہ زراعت سے وابستہ کل لیبر فورس کا 12.14 فیصد بنتا ہے۔

ملک میں اس وقت بہت ساری شوگر ملیں کام کررہی ہیں جو کہ نہ صرف عوام کو روزگار کے مواقع فراہم کررہی ہیں بلکہ ٹیکسوں کی مد میں قومی خزانے میں اربوں روپے بھی جمع کروارہی ہیں۔ گو شوگر کی صنعت کو پاکستان میں گروہ بندی کے ذریعے زیادہ منافع کمانے کے حوالے سے ہمیشہ تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ گو کہ پاکستان صوبہ سندھ، پنجاب اور خیبر پختون واہ کے دیہی علاقوں میں معاشی اور معاشرتی زندگی شوگر کی صنعت سے وابستہ ہے۔ یہ شوگر ملیں کسان کے ساتھ براہ راست رابطہ کرکے ان سے ان کے مسائل دریافت کرتے ہیں اور ان کے مسائل کا حل پیش کرتی ہیں جن میں اعلی معیار کے بیج، کھاد اور کیڑے مار دوائیوں کی فراہمی شامل ہے۔

اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ گنے کی قیمت کا تعین حکومت کی جانب سے کیا جاتا ہے اور چینی کی قیمت کا تعلق مارکیٹ کی قوتیں کرتی ہیں، جس میں کہ گراوٹ کا رجحان پایا جاتا ہے، جس کی وجہ سے لاگت اور قیمت فروخت میں فرق پیدا ہو جاتا ہے جس کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ چینی کی قیمت میں کی جانے والی ردوبدل اس تناسب سے نہیں ہوتی جس تناسب سے خام کی لاگت اور دیگر پیداواری اخراجات میں فرق پڑتا ہے۔

گزشتہ چند سالوں کے دوران کسانوں اور مل مالکان کے درمیان قیمتوں کے اس فرق پر پیدا ہونے والا تنازعہ پہلے سے زیادہ پیچیدہ صورتحال اختیار کر چکا ہے۔ کسانوں کی جانب سے یہ مطالبہ کیا جاتا ہے کہ گنے کی قیمت میں اضافہ کیا جائے جبکہ شوگر مل مالکان کا شکوہ ہے کہ چینی کی پیداواری لاگت میں اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے جس کی وجہ سے اوپن مارکیٹ میں چینی کی قیمت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

سال ہا سال سے گنے کی امدادی قیمت کا تعین صوبائی حکومتوں کی جانب سے کیا جا رہا ہے، پنجاب اور سندھ میں ان قیمتوں میں عموماً فرق پایا جاتا ہے۔ گزشتہ دس سالوں کے دوران گنے کی امدادی قیمت میں 220 فیصد اضافہ ہوا ہے جبکہ اسی عرصے کے دوران چینی کی قیمت فروخت میں محض 100 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ قیمتوں کے تعین 100 فیصد سے زائد کا یہ فرق شوگر کی صنعت کو بری طرح متاثر کر رہا ہے اور چند ملیں جو اس نقصان کو برداشت نہیں کر پا رہی تھیں یا تو بند ہو چکی ہیں یا بند ہونے کے قریب ہیں۔ گنا پاکستان کی شوگر کی صنعت میں بنیادی خام مال ہے اس لئے پیداواری لاگت کا 80 فیصد علاوہ دیگر اخراجات اسی پر منحصر ہے۔ حکومت کیا جانب سے ٹیکسوں کی بلند شرح بھی قیمتوں میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔

معلومات بات کمپنی

بنیادی افعال کار

بنیادی طور پر کمپنی چینی اور اس کی ذیلی مصنوعات بنانے اور انھیں فروخت کرنے کے کاروبار سے منسلک ہے، چینی کی ذیلی مصنوعات میں گنے کا پھوک اور راب شامل ہیں۔ کمپنی کی جانب سے گنے کے پھوک کو جلا کر بجلی پیدا کرنے کا ایک پلانٹ بھی نصب کیا گیا ہے تاکہ اس پلانٹ سے بجلی پیدا کرنے کے بعد فاضل بجلی کو قومی گرڈ میں شامل کیا جا سکے۔ مینوفیکچرنگ کی یہ سہولت سانگھڑ سندھڑی روڈ، دیہہ کیہوڑ، ضلع سانگھڑ صوبہ سندھ میں واقع ہے۔

کاروباری نتائج اور ان کا جائزہ

	2018 - 2019	2017 - 2018
آغاز برائے سیزن	**21-11-2018**	30-11-2017
اختتام برائے سیزن	**28-02-2019**	19-04-2018
گنے کی پسائی کا دورانیہ - دنوں میں	**100**	142
گنے کی پسائی کی مقدار - ملین ٹن میں	**490,932**	712,124
اوسط یومیہ پسائی (میٹرک ٹن میں)	**4,909.32**	5,014.96
چینی کی پیداوار - ملین ٹن میں	**52,799.25**	73,776
سکروز کی ریکوری - فیصد میں	**10.75**	10.37

ہماری کمپنی کی جانب سے پسائی کا آغاز 21 نومبر 2018 کو کیا گیا پسائی کا عمل 28 فروری 2019 تک جاری رہا۔ پلانٹ نے صرف 100 دنوں تک کام کیا جس کی وجہ پیداوار میں آنے والی کمی تھی۔ کمپنی بمشکل 52,799.25 میٹرک ٹن چینی پیدا کر سکی اس طرح گزشتہ مالی سال کے اسی

عرصے کے مقابلے میں اس سال پیداوار میں 28.43 فیصد کی کمی واقع ہوئی ہے۔اس سال گزشتہ سال کے مقابلے میں سکروز کی ریکوری کی شرح میں 0.38 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا ہے،اس سال ریکوری کی شرح 10.75 فیصد رہی جبکہ گزشتہ سال ریکوری کی شرح 10.37 فیصد درج کی گئی تھی۔

مالیاتی نتائج

کمپنی کے اہم ترین مالیاتی نتائج بابت مالی سال 30 ستمبر 2019 کا خلاصہ بمعہ تقابلی جائزہ بابت گزشتہ مالی سال ذیل میں پیش کیا جارہا ہے:

	2019	2018
	.... روپے ہزاروں میں	....
(نقصان)/منافع قبل از ٹیکس	**(148,608)**	24,868
ٹیکس	**49,753**	(5,442)
(نقصان)/منافع بعد از ٹیکس	**(98,855)**	19,426
(نقصان)/نفع فی حصص بنیادی و تحلیلی	**(8.28)**	1.63

گو کہ آپکی کمپنی کی انتظامیہ کی جانب سے مینوفیکچرنگ اور انتظامی امور کے اخراجات کو کامیابی کے ساتھ قابو میں رکھا گیا اور افراط زر میں ہوشربا اضافہ ہونے کے باوجود کمپنی کے حتمی مالیاتی نتائج منفی رہے،جس کی وجہ لاگت برائے فرسودگی اور لاگت برائے تمویل ہے۔

لاگت برائے فرسودگی میں مستقل اثاثوں کی قدر میں جانچ کے ہونے والے اضافے کا عکس ہے اور لاگت برائے تمویل میں اس لئے اضافہ ہوا کہ مالی سال کے آغاز میں KIBOR کی شرح 8.5 فیصد تھی جو کہ سال کے آخر تک بڑھتے بڑھتے 13.25 فیصد تک جا پہنچی۔

لہذا ہماری جانب سے ریکوری کی شرح کو بلند ترین سطح پر رکھنے،چینی کی فروخت میں مستعدی سے کام لینے اور اخراجات کو قابو میں رکھنے کیلئے کی جانے والی تمام کوششیں بھی مندرجہ بالا وجوہات کی بنیاد پر کمپنی کے حتمی مالیاتی نتائج کو مثبت رکھنے میں بارآور ثابت نہ ہوسکیں۔

آڈیٹروں کی رپورٹ پر اظہار رائے

کمپنی کے قانونی آڈیٹروں کی جانب سے اپنی رپورٹ میں 18-2017 کے سیزن کیلئے 22 روپے فی من کے پروویژن کی عدم موجودگی سے متعلق تاکیداً ذکر کیا ہے۔اس سلسلے میں ہم آپ کے گوش گزار کرنا چاہتے ہیں کہ جیسا کہ اوپر ذکر کیا جاچکا ہے آپکی مالیاتی دستاویزات کو گنے کی قیمت 160 روپے فی 40 کلوگرام کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے اور ایسا کرنے میں معزز عدالت عالیہ کے عبوری حکم کو مدنظر رکھا گیا ہے،جس میں تمام شراکت داروں کی رضامندی شامل تھی۔ہم امید کرتے ہیں کہ شوگر کی صنعت کے دگرگوں حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے معزز عدالت عالیہ کی جانب سے حتمی فیصلہ کنسینٹ آرڈر کے مطابق ہی آئے گا۔

کارپوریٹ اور مالیاتی رپورٹنگ فریم ورک سے متعلق بیان

بورڈ آف ڈائریکٹرز اور کمپنی اس بارے میں پرعزم ہیں کہ کارپوریٹ مینجمنٹ کے سنہرے اصولوں کی مکمل پاسداری کی جائے اور شفافیت اور حقیقی معلومات کی فراہمی کو ممکن بنایا جائے۔بورڈ اور کمپنی اپنی ذمہ داریوں کا بخوبی احساس کرتے ہیں اور ان کی جانب سے کمپنی کے تمام آپریشنز کی نگرانی کی جاتی ہے اور کمپنی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے کیلئے،معاملات کی صحت،جامعیت اور مالیاتی غیر مالیاتی دستاویزات کی تیاری میں شفافیت جیسے امور کی کڑی نگرانی کی جاتی ہے۔

لسٹنگ قواعد کے عین مطابق کمپنی کی جانب سے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کی مکمل پاسداری کرتی ہے۔اس سلسلے میں درج ذیل اہم بیانات پیش خدمت ہیں:

- ☆ مینجمنٹ کی جانب سے تیار شدہ مالیاتی دستاویزات کمپنی کے تمام امور، آپریشنز کے نتائج، ترسیل نقدرقوم اور حصص میں ردوبدل سے متعلق معاملات کی صحیح صحیح ترجمانی کرتی ہیں۔
- ☆ کمپنی کی جانب سے متعلقہ ریکارڈ کو باقاعدہ قواعد کے مطابق کھاتوں میں درج کیا گیا ہے۔
- ☆ تمام تر مالیاتی دستاویزات کی تیاری کے سلسلے میں مناسب محاسبی پالیسیوں پر عمل کیا گیا ہے، نیز تمام تر مالیاتی تخمینے معقول اور قرین قیاس ہیں۔
- ☆ مالیاتی دستاویزات کی تیاری کے سلسلے میں پاکستان میں مستعمل بین الاقوامی محاسبی معیارات کی مکمل پاسداری کی گئی ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوئی رو گردانی نہیں کی گئی۔
- ☆ اندرونی طور پر کنٹرول کا نظام انتہائی منظم اور جامع ہے اور اسے مؤثر انداز سے نافذ کیا گیا ہے اور اس پر مکمل نظر رکھی جاتی ہے۔
- ☆ ایسی کوئی وجہ نظر نہیں آتی جس کی بنیاد پر کمپنی کو ختم کرنے سے متعلق کوئی سوال پیدا ہوتا ہو کہ کمپنی اپنا وجود برقرار نا رکھ پائے۔
- ☆ کارپوریٹ گورننس کی بہترین پالیسیوں سے کوئی ایسا انحراف نہیں کیا گیا جو کہ قابل غور اور ذکر ہو۔
- ☆ کمپنی کے مالیاتی نتائج سے متعلق گزشتہ دس کی اہم معلومات کا خلاصہ رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔
- ☆ قانوناً کمپنی کو کوئی قابل ذکر ادئیگیاں نہیں کرنا پڑیں ماسوائے ان ادئیگیوں کے جو کہ کاروبار میں معمول کا حصہ ہیں اور ماسوائے ان چند تنازعات کے جن کا ذکر مالیاتی دستاویزات کے اندر متعلقہ نوٹس میں کیا جا چکا ہے۔
- ☆ تمام مستقل اور اہلیت کے حامل ملازمین کیلئے کمپنی میں ایک غیر فنڈ شدہ گریجویٹی اسکیم جاری ہے اور اس کے علاوہ اہلیت پر پورے اترنے والے ملازمین کیلئے لیو انکیشمنٹ اسکیم بھی موجود ہے جس کی ادائیگی ملازمین کو کمپنی سے ریٹائرمنٹ کے وقت کی جاتی ہے۔ تخمینے کی بنیاد پر ہر سال ذمہ داریوں سے نبرد آزما ہونے کی غرض سے پروویژن فراہم کیا جاتا ہے جس سے متعلق تمام تر معلومات کو رپورٹ ہذا کے نوٹس میں بیان کیا جا چکا ہے۔
- ☆ کمپنی کی بابت ترتیب حصص داری کی جدول کو بھی سالانہ رپورٹ کا حصہ بنایا گیا ہے۔
- ☆ لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 کے مطابق تمام کمپنیوں نے اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ بورڈ میں شامل تمام ڈائریکٹر ڈائریکٹر ٹریننگ پروگرام کے تحت سرٹیفکیشن حاصل کر چکے ہیں۔ چیف ایگزیکٹیو کے علاوہ تمام ڈائریکٹر انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹس آف پاکستان کے منعقدہ کورس میں ڈائریکٹر ٹریننگ پروگرام کی تکمیل کر چکے ہیں۔ جہاں تک چیف ایگزیکیٹیو کا تعلق ہے انھیں اپنی تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر قواعد کے مطابق اس تربیتی کورس سے استثناء حاصل ہے۔
- ☆ بورڈ کی جانب سے ہمہ وقت یہ کوششیں جاری رہتی ہیں کہ بورڈ اپنی اور اپنی کمیٹیوں کی کارکردگی میں بہتری پیدا کرے۔ بورڈ کی جانب سے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے مطابق ایک ایسا نظام مرتب کیا گیا ہے جس کے تحت بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کی کارکردگی کا سالانہ بنیادوں پر جائزہ لیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ کارپوریٹ گورننس کے میدان میں ہونے والی نئی تحقیق سے بھی بورڈ خود کو آگاہ رکھتا ہے تاکہ کمپنی بہترین روایات کی پاسداری کرتی رہے۔
- ☆ ہمارے بہترین علم کے مطابق کمپنی کے ڈائریکٹروں، چیف ایگزیکیٹو اور ان کے ازواج اور نابالغ بچوں کی جانب سے دوارن سال کمپنی کے حصص میں کسی قسم کی کوئی اور لین دین نہیں کی گئی۔
- ☆ کارپوریٹ گورننس کے سنہرے اصولوں کی پاسداری برائے لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 سے متعلق ایک بیان بھی رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔

کارپوریٹ گورننس اور کارپوریٹ گورننس کے سنہرے اصولوں کی پاسداری

اعلیٰ اخلاقی اقدار کی پاسداری کمپنی کی طویل تاریخ کا حصہ ہے اور مستقبل میں بھی ان سنہرے اصولوں پر عمل پیرا رہنے کیلئے کمپنی پر عزم ہے۔ بورڈ کی جانب سے مستقل بنیادوں پر اس سلسلے میں رہنمائی فراہم کی جاتی ہے کہ موجودہ نظام میں سقم تلاش کئے جائیں اور بورڈ پر ہی اس بات کی بنیادی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ کمپنی کی مناسب سمت میں رہنمائی کرے اور اس کی سرگرمیوں کی کڑی نگرانی کرے۔ ان ذمہ داریوں میں کمپنی کے رسک کی نشاندہی کرنا اور انھیں قابو میں رکھنا، مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کو مربوط بنانا اور حصص داران تک صحیح اور درست معومات کی فراہمی کو ممکن بنانا شامل ہیں۔

کمپنی کا کارپوریٹ گورننس اسٹرکچر آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کی بنیاد پر استوار ہے۔ اس کے علاوہ اس اسٹرکچر کو استوار کرنے میں دیگر قواعد وضوابط کا لحاظ بھی رکھا گیا ہے جن کا اطلاق پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ کمپنیوں پر ہوتا ہے۔ اس نظام کو مزید مربوط بنانے کیلئے اندرونی نظام کا سہارا بھی لیا جاتا ہے جس میں رسک کی جانچ اور کنٹرول کا نظام، مروجہ قوانین کی پاسداری سے متعلق جانچ کا نظام اور کمپنی کا ضابطہ اخلاق شامل ہیں۔

ڈائریکٹروں کی تعداد

ڈائریکٹروں کی کل تعداد سات (7) ہے جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

الف) حضرات : سات (7)

ب) خواتین : کوئی نہیں

بورڈ کا امتزاج

بورڈ کا امتزاج درج ذیل ہے:

غیر جانبدار ڈائریکٹر

1۔ جناب رحیم بخش

دیگر غیر انتظامی ڈائریکٹر

1۔ جناب گل محمد

2۔ جناب محمد اسلم

3۔ جناب قاضی شمس الدین

4۔ جناب شاہد عزیز (این آئی ٹی)

انتظامی ڈائریکٹر

1۔ حاجی خدا بخش راجڑ

2۔ جناب غلام حیدر

خواتین ڈائریکٹر

کوئی نہیں

بورڈ کی کمیٹیاں

بورڈ کی جانب سے مندرج ذیل ممبران پر درج ذیل کمیٹیاں بنائیں گئی ہیں:

الف) آڈٹ کمیٹی

نام	عہدہ
1۔ جناب رحیم بخش	چیئر مین
2۔ جناب محمد اسلم	ممبر
3۔ جناب شاہد عزیز	ممبر

ب) کمیٹی برائے انسانی وسائل وادائیگیاں

نام	عہدہ
1۔ جناب رحیم بخش	چیئر مین
2۔ جناب محمد اسلم	ممبر
3۔ جناب شاہد عزیز	ممبر

ج) کمیٹی برائے رسک مینجمنٹ

نام	عہدہ
1۔ جناب محمد اسلم	چیئر مین
2۔ جناب غلام حیدر	ممبر
3۔ جناب شاہد عزیز	ممبر

د) کمیٹی برائے کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری

نام	عہدہ
1۔ جناب رحیم بخش	چیئر مین
2۔ جناب محمد اسلم	ممبر
3۔ جناب شاہد عزیز	ممبر
4۔ جناب ریحان احمد ہاشمی	ممبر

ھ) کمیٹی برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی واسٹیئرنگ

نام	عہدہ
1۔ جناب غلام حیدر	چیئر مین
2۔ سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر
3۔ جناب شیراز خان	ممبر

بورڈ کے اجلاسوں میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی حاضری

بورڈ کے اجلاسوں میں ڈائریکٹرز کی حاضری

زیرِنظر مالی سال کے دوران بورڈ کے چار اجلاس منعقد کیے گئے۔ ان اجلاسوں میں شرکت نا کرنے والے ڈائریکٹروں رخصت دے دی گئی تھی۔ تمام ڈائریکٹروں کی فرداً فرداً حاضری ذیل میں پیش کی جارہی ہے:

نمبر شمار	ڈائریکٹروں کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری
1	جناب غلام دستگیر راجڑ (4 دسمبر 2019 کو استعفیٰ دے چکے ہیں)	سابقہ چیئرمین	2
2	جناب گل محمد (4 دسمبر 2019 کو تعینات کیے گئے)	چیئرمین	-
3	حاجی خدا بخش راجڑ	چیف ایگزیکٹیو	3
4	جناب محمد اسلم	ڈائریکٹر	4
5	جناب رحیم بخش	ڈائریکٹر	4
6	جناب غلام حیدر	ڈائریکٹر	3
7	جناب قاضی شمس الدین	ڈائریکٹر	4
8	جناب شاہد عزیز	ڈائریکٹر (این آئی ٹی)	4

آڈٹ کمیٹی کے ممبران کی اجلاسوں میں حاضری

دوران سال آڈٹ کمیٹی کے چار اجلاس منعقد کیے گئے۔ تمام ممبران کی فرداً فرداً حاضری درج ذیل ہے:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری
1	جناب رحیم بخش	چیئرمین	4
2	جناب شاہد عزیز	ممبر	4
3	جناب محمد اسلم	ممبر	4

انسانی وسائل و ادائیگیوں سے متعلق کمیٹی کے ممبران کی اجلاسوں میں شرکت

انسانی وسائل و ادائیگیوں سے متعلق کمیٹی کی زیرِنظر سال کے دوران دو اجلاس منعقد کیے گئے۔ ان اجلاسوں میں متعلقہ ممبران کی حاضری سے متعلق معلومات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری
1	جناب رحیم بخش	چیئرمین	2
2	جناب محمد اسلم	ممبر	2
3	جناب شاہد عزیز	ممبر	2

انفارمیشن ٹیکنالوجی کمیٹی کے ممبران کی اجلاسوں میں شرکت

انفارمیشن ٹیکنالوجی کمیٹی کے دوران سال دو اجلاس منعقد کئے گئے۔ ان اجلاسوں میں متعلقہ ممبران کی حاضری سے متعلق تفصیلات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری
1	جناب غلام حیدر	چیئر مین	2
2	سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	2
3	جناب شیراز خان	ممبر	1
4	جناب عباد اظہر	ممبر	1

جناب شیراز خان کو جناب عباد اظہر کی جگہ 1 مئی 2019 تعینات کیا گیا۔

کمیٹی برائے کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری کے اجلاسوں میں ممبران کی میں شرکت

زیر نظر مالی سال کے دوران کارپویٹ معاشرتی ذمہ داری کمیٹی کے چار اجلاس منعقد کئے گئے۔ کمیٹی کے تمام ممبران کی حاضری کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری
1	جناب رحیم بخش	چیئر مین	4
2	جناب محمد اسلم	ممبر	4
3	جناب شاہد عزیز	ممبر	4
4	جناب ریحان احمد ہاشمی	ممبر	4

کمیٹی برائے رسک مینجمنٹ کے اجلاسوں میں ممبران کی میں شرکت

زیر نظر مالی سال کے دوران رسک مینجمنٹ کمیٹی کے چار اجلاس منعقد کئے گئے۔ کمیٹی کے تمام ممبران کی حاضری کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری
1	جناب محمد اسلم	چیئر مین	2
2	جناب غلام حیدر	ممبر	1
3	جانب شاہد عزیز	ممبر	2

بورڈ کی کارکردگی کی جانچ

کارپوریٹ گورننس کے ضوابط کے تحت بورڈ کی منظوری سے ایک خود احتسابی کا نظام عمل میں لایا گیا ہے تاکہ بورڈ اپنی کارکرگی کا جائزہ لے سکے۔ اس نظام کے تحت بورڈ، اس کے ڈائریکٹروں اور بورڈ کی کمیٹیوں کا بذریعہ مباحث، اور سوالات جائزہ لیا جانا مقصود ہے، ان مباحث اور سوالات کی توجہ بنیادی طور پر بورڈ کے دائرہ کار، مقاصد، افعال، ذمہ داریوں، کمپنی کی کارکردگی اور مانیٹرنگ کے نظام کی جانب ہوگی۔ جانچ کے اس نظام کا مقصد مجموعی کارپوریٹ مقاصد، کمپنی کے گورننس اسٹرکچر، قوانین اور ضوابط بابت پاسداری، کارکردگی، تعاون اور قدر میں اضافے جیسے امور کو مدنظر رکھتے ہوئے بورڈ کی کارکردگی کا جانچا جائے۔ بورڈ کے تمام ممبران کی جانب سے جانچ کے اس عمل میں حصہ لیا گیا اور ان سب نے اپنی اپنی رائے کا اظہار بھی کیا۔

ڈائریکٹروں کی تربیت

کمپنی کے ایک ڈائریکٹر مطلوبہ اہلیت کے حامل ہیں اس لئے وہ کارپوریٹ گورننس کے ضوابط کے تحت تربیتی پروگرام میں شرکت سے مستثنیٰ ہیں۔ جہاں دیگر ڈائریکٹروں کا تعلق ہے وہ کارپوریٹ گورننس کے ضوابط کے تحت تربیتی پروگرام کی تکمیل پہلے ہی کر چکے ہیں۔

معقول اندرونی مالیاتی کنٹرول

ڈائریکٹروں کی جانب سے اس بات کی تصدیق کی جاتی ہے کہ بورڈ آف ڈائریکٹر کی جانب سے کارپوریٹ گورننس کے ضوابط اور مالیاتی کنٹرول سے متعلق جامع پالیسیوں اور طریق کار کو مدرکھتے ہوئے اندرونی مالیاتی کنٹرول سے متعلق اعلیٰ ترین معیارات کی منظوری دی جا چکی ہے اور اس وقت کمپنی میں اندرونی مالیاتی کنٹرول کا ایک جامع اور مؤثر نظام نافذ العمل ہے۔ بورڈ کی جانب سے اندرونی کنٹرول کا ایک نظام قائم کیا گیا ہے اور ایسی پالیسیاں مرتب کی گئی ہیں جن کی بنیاد پر کاروباری افعام کو مؤثر انداز سے چلانے، کمپنی کے اثاثوں کی حفاظت کرنے، دھوکہ دہی اور غلطیوں کی نشاندہی اور ان سے بچنے، محاسبی کے ریکارڈ کی تکمیل اور صحت کا ممکن بنانے اور مالیاتی معلومات کی بروقت تیاری اور فراہمی کو ممکن بنایا جا سکے۔

ایگزیکٹیو کے تعین کا معیار

لسٹنگ ریگولیشنز (رول بک) آف پاکستان اسٹاک ایکسچینج کی شق 5.6.1(a) اور (d) کے تحت کمپنی کی جانب سے ایگزیکیٹو کے تعین کیلئے نظرِثانی کے بعد ایک معیار مقرر کر دیا گیا ہے تاکہ حصص کی خرید وفروخت سے متعلق کسی بھی ابہام کو رفع کیا جا سکے۔ ہر وہ شخص جس کی سالانہ بنیادی تنخواہ دوران سال 2.3 ملین روپے سے تجاوز کر جائے کو ایگزیکیٹو مانا جائے گا۔

متعلقہ پارٹیوں سے لین دین

متعلقہ پارٹیوں سے لین دین کے معاملے میں درج ذیل معاملات کو بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کے سامنے منظوری کیلئے پیش کیا گیا اور بورڈ سے باقاعدہ ان کی منظوری حاصل کی گئی۔ لین دین کے یہ معاملات انٹرنیشنل فنانشل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس) اور کمپنیز ایکٹ 2017 کے قواعد کے عین مطابق ہیں۔ کمپنی کی جانب سے اس قسم کے تمام معاملات کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

چیف ایگزیکیٹو، ڈائریکٹروں اور ایگزیکیٹو کے مشاہرے

زیرِنظر مالی سال کے دوران کمپنی کے چیف ایگزیکیٹو، ڈائریکٹروں اور ایگزیکیٹو کے مشاہرے بشمول تمام سہولیات کے ضمن میں اوسطاً درج ذیل رقوم کو مالیاتی دستاویز کے نوٹ نمبر 39 میں درج کیا جا چکا ہے۔ پالیسی برائے ڈائریکٹرز کے معاوضے اور میٹنگ فیس کا خلاصہ رپورٹ کے ساتھ منسلک ہے۔

لین دین کے دیگر معاملات

کمپنی نے معمول کے کاروباری معاملات کے تحت اہم انتظامی اشخاص اور متعلقہ پارٹیوں سے لین دین کے درج ذیل معالات کئے ہیں۔ ذیل میں پیش کئے جانے والے معاملات معاشی اہمیت کے حامل ہیں اور ان معاملات کو معمول کے کاروباری معاملات کے تحت کیا گیا جنھیں مالیاتی دستاویز کے نوٹ نمبر 40 میں درج کیا جا چکا ہے۔

اہم انتظامی شخصیات میں وہ افراد شامل ہیں جو کمپنی میں براہِ راست یا بالواسطہ منصوبہ بندی کرنے، ہدایات دینے اور معاملات پر گرفت رکھنے کے عمل میں شریک ہیں۔

متعلقہ پارٹیوں جن کے ساتھ کمپنی کی جانب سے لین دین کے معاملات کئے گئے یا ان سے معاہدات کئے گئے یا جن کے ساتھ دوران سال کسی بھی قسم کا کوئی بندوبست کیا گیا ان کے نام بمعہ تعلق کی بنیاد کو بھی مالیاتی دستاویز کے متعلقہ نوٹس میں درج کیا جا چکا ہے۔ کمپنی کے ساتھ متعلقہ پارٹیوں کے لین دین کے معاملات معمول کی کاروباری روایات کے تحت شفافیت کے ساتھ کئے گئے۔

معاملات کی اہمیت کا تعین

معاملات کی اہمیت کا تعین ایک غیر معروضی عمل ہے اور اس سلسلے میں ایک سے دوسرے ادارے کے مابین تفاوت پایا جاتا ہے۔ معاملات طے کرنے کی مجازیت اور انتقال اختیار کی واضح طور پر تعریف کر دی گئی ہے اور ان معاملات کیلئے کمپنی میں ایک واضح اور جامع نظام موجود ہے۔ کمپنی میں معاملات کی اہمیت کے تعین کیلئے ہر سال نظرِثانی کرنے کے بعد اس کی معقولیت کا تعین معروضی حالات کے تحت کیا جاتا ہے۔

انسانی وسائل کے بندوبست اور جانشینی سے متعلق منصوبہ بندی

انسانی وسائل کی منصوبہ بندی اور بندوبست کمپنی کی سینیئر مینجمنٹ کے نزدیک انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ بورڈ کی جانب سے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس کے ذمے اہم انتظامی عہدوں کیلئے افراد کی تعیناتی، جانچ، مشاہرے کا تعین اور جانشینی منصوبہ بندی ہے۔ یہ کمیٹی انسانی وسائل سے متعلق پالیسویوں اور طریق کار میں اصلاحات سے متعلق سفارشات پیش کرنے اور وقتاً فوقتاً جائزہ رپورٹ پیش کرنے کی بھی ذمہ دار ہے۔

کمپنی ایک بہتر تنظیمی کلچر پر یقین رکھتی ہے جہاں تمام ملازمین بااختیار ہوں اور کمپنی کے وژن اور اس کی اقدار سے گہرا لگاؤ رکھتے ہوں۔ انسانی وسائل کے بندوبست سے متعلق حکمت عملی کمپنی کی کاروباری حکمت عملی کا جزو لاینفک ہے۔ کمپنی میں ایک ایسا کلچر موجود ہے جہاں لیڈرشپ کو پروان چڑھنے، خوداحتسابی کی سوچ پیدا کرنے اور اجتماعی کوششیں کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

کمپنی جانشینی کے ضمن میں ایک قدم آگے بڑھ کر اقدامات کرنے پر یقین رکھتی ہے۔ کمپنی ملازمین کو اس نیت سے منتخب کرتی ہے کہ ان کی تربیت کی جائے، انکی مہارتوں میں اضافہ کیا جائے، آگے بڑھنے کیلئے ان میں قابلیت پیدا کی جائے اور انھیں پہلے سے زیادہ بڑے چیلنج والی ذمہ داریاں سونپی جائیں۔ جانشینی کی پالیسی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ملازمین مسلسل اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کرتے رہیں اور ضرورت پڑنے پر ہمہ وقت ہر مشکل کردار ادا کرنے کیلئے تیار رہیں۔ کمپنی ایسے افراد کی ہمہ وقت تلاش میں رہتی ہے جو خود کو مہارت سازی کے عمل میں پیش پیش رکھتے ہیں تاکہ انھیں مستقبل میں زیادہ اہم ذمہ داریاں سونپی جاسکیں۔

مفادات کا ٹکراؤ

کمپنی میں مفادات کے ٹکراؤ پر مبنی تنازعات اور ممکنہ تنازعات سے نمٹنے کیلئے ایک حقیقی اور جامع پالیسی موجود ہے، نیز اس قسم کے اقدامات کئے جاتے ہیں کہ تنازعات کو پیدا ہونے سے روکا جاسکے، ممکنہ تنازعات کی نشاندہی کی جاسکے اور ان کی وجوہات کو تعین کیا جائے۔ کوئی بھی ملازم (بلاواسطہ یا بالواسطہ) منظوری کے بغیر کسی تھرڈ پارٹی کیلئے اپنی خدمات فراہم نہیں کرسکتا۔ ملازمین پر لازم ہے کہ ایسے تمام حالات سے کمپنی کو آگاہ کرے جن کی بنیاد پر کمپنی کے ساتھ مفادات کا ٹکراؤ ہو یا پیدا ہوسکتا ہو اور اس سلسلے میں مشورہ یا رولنگ حاصل کرے۔ کمپنی کی یہ پالیسی ہے کہ فیصلے اس انداز سے کئے جائیں اور ہوتے ہوئے نظر بھی آئیں کہ ان میں معقولیت کا عنصر واضح ہو اور ان میں کسی قسم کا تعصب نا پایا جاتا ہو۔ کمپنی کیجانب سے تنازعات کی مانیٹرنگ کیلئے ایک باقاعدہ نظام نافذ العمل ہے۔

تمام ڈائریکٹروں پر لازم ہے کہ بورڈ کو لین دین کے اہم معاملات سے آگاہ رکھیں جن کی وجہ سے مفادات کا ٹکراؤ ہوسکتا ہو تاکہ اس سلسلے میں بورڈ کی منظوری حاصل کی جاسکے۔ مفادات کے حامل ڈائریکٹر/ڈائریکٹرز اس قسم کے بحث و مباحث میں حصہ نہیں لیتے نہ وہ اس سلسلے میں ووٹ دیتے ہیں۔ متعلقہ پارٹیوں کے ساتھ اس قسم کی لین دین کیلئے شفافیت کو ممکن بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جاتے ہیں اور بورڈ سے منظوری حاصل کرنے کیلئے بورڈ کے سامنے مکمل تفصیلات رکھی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں متعلقہ پارٹیوں کے ساتھ لین دین کے تمام معاملات کی تفصیلات کو مالیاتی دستاویزات کے متعلقہ نوٹس میں بھی درج کردیا جاتا ہے۔

ماحولیات پر کمپنی کے کاروبار کا اثر

کمپنی کی یہ ذمہ داری ہے کہ ماحول کو صحت افزاء اور صاف رکھے۔ لہذا کمپنی کی جانب سے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ ماحول کو صاف ستھرا رکھا جائے اور اس سلسلے میں اس قسم کی آلات نصب کئے گئے ہیں جن کی بدولت آلودگی کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے تاکہ کمپنی کے کاروباری افعال سے ماحولیات متاثر نہ ہو۔ کمپنی کی جانب سے کلیکشن یونٹس کا قیام عمل میں لایا گیا جو خارج شدہ پانی سے تیل یا گریس کو علیحدہ کرنے کا کام کرتے ہیں اور چمنیوں پر راکھ کو جمع کرنے اے ایسے آلات نصب کئے گئے ہیں جن کی وجہ راکھ فضائی آلودگی کا باعث نہیں بنتی۔ نیز فضلے کیلئے ایک ٹریٹمنٹ پلانٹ اور ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے کیلئے دیگر پروگرام بھی زیر غور ہیں جنھیں جلد حتمی شکل دے دی جائے گی۔ اس جانب پہلا قدم تو یہ ہے کہ ماحولیاتی آلودگی کے سلسلے میں جہاں جہاں خلیج حائل ہے اس کی نشاندہی کی جائے۔ اس سلسلے میں مل کے اندر تازہ پانی اور توانائی کے مصارف، فضلے کے اخراج، زمین اور زیرزمین پانی کی نگرانی اور گاڑیوں، جنریٹروں اور بوائلرز سے ہونے والے اخراج کی مانیٹرنگ شامل ہے۔ آئندہ برسوں میں ماحولیاتی مسائل سے نمٹنا بھی ان مقاصد میں شامل ہے۔

مزید برآں، آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کمپنی کی جانب سے انوائرمنٹل مینجمنٹ پلان کو حتمی شکل دی جا چکی ہے اوراس سلسلے میں تمام ماحولیاتی جانچ پڑتال بھی کی جا چکی ہے۔ اب انتہائی ٹھوس اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں کہ پانی کے مصارف میں خاطر خواہ کمی لائی جائے جس کیلئے درج ذیل اقدامات قابل ذکر ہیں؛

☆ مل ہاؤس میں ایمیشن واٹر ٹمپریچر کو 40 سینٹی گریڈ سے 55 سینٹی گریڈ تک بڑھانا اوراس سلسلے میں خام پانی کی کنڈنسیٹ پانی کو زیر استعمال لانا۔

☆ ورٹیکل کرسٹلائزر کیلئے کولنگ ٹاور کی ری ایکٹیویشن کرنا تا کہ کرسٹلائزر کولنگ کیلئے پانی کی ری سائیکلنگ کی جا سکے۔ تازہ پانی کے استعمال کو کم از کم کیا جا سکے اور تازہ پانی کو صرف اس وقت زیر استعمال لایا جائے جب بخارات بن جانے کی وجہ سے پانی ضائع ہو جائے۔

☆ خام پانی کی جگہ پروسس کیمیکلز کو کنڈنسیٹ پانی میں تیار کیا جاتا ہے۔ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ پانی کے استعمال کو کم از کم کیا جائے، ری سائیکل کیا جائے یا پانی کے دوبارہ استعمال کو ممکن بنایا جائے۔

☆ افلوئینٹ ٹریٹمنٹ پلانٹ ابھی تنصیب کے مراحل میں ہے اور انتظامیہ کی پوری کوشش ہے کہ مالی سال 2019-2020 کے درمیان اس آپریشنل کر دیا جائے۔

سرمایہ کاروں کی شکایات اور مسائل

سرمایہ کاروں یا ممکنہ سرمایہ کاروں کو یہ مکمل سہولت فراہم کی جاتی ہے کہ وہ کمپنی کے کاروباری افعال سے متعلق معلومات اور اپنے حصص کے معاملات سے متعلق معاملات تک رسائی حاصل کر سکیں۔ اگر کسی بھی شخص کو معلومات درکار ہوں تو انھیں اس کا فوراً جواب مہیا کیا جاتا ہے اور شکایات کرنے کی صورت میں مروجہ قواعد کی روشنی میں فوری طور ان کی شکایات کا ازالہ بھی کیا جاتا ہے۔

استحکام اور کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری

استحکام اور کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری سے متعلق رپورٹ کو رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔

رسک مینجمنٹ اور حکمت عملی

کمپنی کی رسک مینجمنٹ حکمت عملی کی توجہ مکمل طور پر مالیاتی مارکیٹ کی بے یقینی اور اتار چڑھاؤ کی کیفیت پر مرکوز ہے اور اس حکمت عملی کا مطمئہ نظر یہی ہے کہ کمپنی کے کاروباری افعال سے پیدا ہونے والے نتائج سے منسلک رسک کو کم از کم سطح پر لایا جائے۔ کمپنی کی رسک مینجمنٹ پالیسی بنانے کا مقصد یہ ہے کہ کمپنی کو لاحق رسک کی نشاندہی کی جائے، ایسے رسک کا تجزیہ کیا جائے، رسک پر قابو پانے کیلئے مناسب تحدیدی اقدامات اٹھائے جائیں اور ان اقدامات پر مسلسل نظر رکھی جائے تا کہ ان کے مثبت اثرات مرتب ہوں۔ کمپنی رسک مینجمنٹ کے دائرہ کار کو مکمل طور پر مضبوط و مربوط بنانا اور اس پر کڑی نظر رکھنا مجموعی طور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ذمہ داری ہے۔ بورڈ اس بات کا بھی ذمہ دار ہے کہ کمپنی کی جانب سے رسک مینجمنٹ کی پالیسیوں کو مرتب کرے اور ان کی کڑی نگرانی کرے۔ کمپنی کے کاروباری افعال اور مارکیٹ میں آنے والی تبدیلیوں کے پیش نظر کمپنی کی رسک مینجمنٹ سے متعلق پالیسوں اور نظام کی مستقل بنیادوں پر اصلاح کی جاتی ہے۔

کمپنی کی جانب سے درج ذیل امور کو رسک کے سلسلے میں اہم گردانہ جاتا ہے:

کاروباری افعال سے متعلق رسک

کاروباری افعال سے متعلق رسک کو کم از کم سطح پر رکھنے کیلئے ضروری حکمت عملی مرتب کی گئی اور اس ضمن میں مستقل بنیادوں پر خاطر خواہ سرمایہ کاری بھی کی جاتی رہی ہے تا کہ پلانٹس کو بلا تعطل چلانے میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ پیدا نا ہو۔ کمپنی ضرورت کے تحت گاہے بگاہے مرمت اور دیکھ بھال کے کام کرواتی رہتی ہے۔

مارکیٹ رسک

کمپنی کو خام مال کی قیمت سے متعلق کسی خاطر خواہ رسک کا سامنا نہیں ہے کیونکہ خام مال یعنی گنے کی قیمت بذات خود حکومت کی جانب سے ہی، تعین کر دی جاتی ہے۔ البتہ خام مال کی بھاری قیمت کے اثرات سے نمٹنے کیلئے مناسب حکمت عملی کی منصوبہ بندی کرنے کے بعد ان پر عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔

مزید برآں، کمپنی کو سال کے آخر میں مشینری درآمد کرنے کے سلسلے میں زرمبادلہ کی شرح میں پیدا ہونے والے اتار چڑھاؤ کے رسک سامنا رہتا ہے۔البتہ تجزیہ حساسیت سے بات سامنے آئی ہے کہ شرح مبادلہ میں اتار چڑھاؤ سے پیدا ہونے رسک سے کمپنی زیادہ متاثر نہیں ہوسکتی۔انتظامیہ کی جانب سے مستقبل کے خطرات سے نمٹنے کیلیئے فنانشل انسٹرومنٹ مرتب کئے جا چکے ہیں۔

قرضوں کا رسک

فروختگی سے متعلق وصولیوں کے حصول سے متعلق رسک کو کم از کم کرنے کی غرض سے انتظامیہ کی جانب سے قرضوں کا جائزہ لیا جاتا ہے جس میں خریدار کی مالی حیثیت، ماضی کے تجربات اور دیگر عناصر کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔فروختگی کی وصولیوں سے متعلق رسک کو کم از کم سطح پر رکھنے کی غرض سے انتظامیہ کی جانب سے قرض پر مال فروخت کرنے کیلیئے انفرادی خریداروں کیلیئے ایک حد مقرر کی گئی ہے اور اس قسم کے رسک سے نمٹنے کیلیئے پیشگی رقوم حاصل کی جاتی ہیں یا پھر لیٹر آف کریڈٹ کے ذریعے مال فروخت کیا جاتا ہے یا پھر نا قابل وصول قرضوں کیلیئے ایک معقول پروویژن بنایا جاتا ہے۔ جہاں ضرورت محسوس کی جائے مخصوص پارٹیوں سے پیشگی رقوم حاصل کر لی جاتی ہیں یا پھر ضامن پارٹیوں سے پیشگی رقوم حاصل کی جاتی ہیں۔کمپنی کے اندازوں کے مطابق کمپنی فی الوقت کمپنی کو بڑے پیمانے پر جمع شدہ قرضوں کے رسک کا کائی سامنا نہیں ہے۔

لیکوڈیٹی رسک

لیکوڈیٹی رسک سے نمٹنے کیلیئے کمپنی اپنے پاس خاطر خواہ نقد رقوم کا بندوبست کر کے رکھتی ہے اور اس بات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے ضرورت پڑنے قرض کے حصول کیلیئے مناسب چینل دستیاب ہوں۔سال کے اخیر میں کے پاس قلیل المیعاد قرضوں کے حصول کیلیئے ایسی سہولیات دستیاب ہیں جن سے اب تک فائدہ نہیں اٹھایا گیا اور اس کے علاوہ کمپنی کے پاس نقد رقوم اور بینک بیلنس بھی موجود ہے۔انتظامیہ کے اندازوں کے مطابق فی الوقت کمپنی کو لیکوڈیٹی رسک کا سامنا نہیں ہے۔

قومی خزانے میں کمپنی کا حصہ

وطن عزیز کی ترقی میں اپنا حصہ ملانے کیلیئے کمپنی کی جانب سے قومی خزانے میں ٹیکسوں، ریٹس اور ڈیوٹیز کی مدات میں رقوم جمع کرائی جاتی ہیں۔زیر نظر مالی سال کے دوران کمپنی کی جانب سے ٹیکسوں، سیلز ٹیکس اور دیگر لیویز کی مدات میں 425,841 ہزار روپے قومی خزانے میں جمع کروائے گئے جبکہ گزشتہ سال اسی عرصے کے دوران انہی مدات میں کمپنی کی جانب سے 475,408 ہزار روپے قومی خزانے میں جمع کروائے گئے تھے۔

مستقبل کا جائزہ

آپکی کمپنی کی انتظامیہ کے خیال میں آئندہ چینی کی پیداوار میں کمی واقع ہوگی جس کی وجہ گنے کی کاشت میں ہونے والی کمی ہے۔ان حالات کی وجہ سے چینی کی پیداواری لاگت میں بھی اضافہ ہوگا۔تاہم یہ بھی دیکھا جاسکتا ہے کہ آئندہ چینی کی قیمت فروخت میں اضافہ ہوگا۔ہم امید کرتے ہیں کہ تمام شراکت دار گنے کی قیمت کا تعین چینی کی قیمت فروخت کے تناسب سے ہی کریں گے۔

کیپٹل ریزرو

پراپرٹی، پلانٹ و دیگر آلات کی قدر کی تجدید کے بعد ہونے والے اضافے کو مالیاتی پوزیشن کی دستاویز میں بطور ایکیوٹی اور ایکیوٹی میں ردوبدل کی دستاویز میں بطور کیپٹل ریزرو کے حصے بطور ظاہر کیا گیا ہے جسے ایکیوٹی کا حصہ بنادیا گیا ہے۔یہ اضافہ کیپٹل ریزرو ہے اس لئے کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 241 کے تحت یہ اضافہ کمپنی کے حصص داران کے مابین تقسیم کیلیئے دستیاب نہیں ہے۔

تقسیم منافع (ڈیویڈنڈ)

جیسا کہ حالات کا پہلے ہی ذکر کیا جاچکا ہے، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے مالی سال 30 ستمبر 2019 کیلئے کسی بھی منافع کی تقسیم کی سفارش نہیں کی گئی۔

آڈیٹرز

موجودہ آڈیٹرز میسرز کریسٹن حیدر بھیمجی اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آئندہ منعقد کئے جانے والے سالانہ عام اجلاس تک ریٹائر ہونے جارہے ہیں اور انہوں نے اپنی اہلیت کی بنیاد پر ایک مرتبہ پھر اپنی خدمات پیش کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے تحت، آڈٹ کمیٹی کی جانب سے سفارش کے بعد بورڈ آف ڈائریکٹرز نے بھی انکی دوبارہ تعیناتی کی سفارش کردی ہے کہ انہیں مالی سال 30 ستمبر 2020 کیلئے بطور کمپنی آڈیٹرز تعینات کرلیا جائے۔

مابعد واقعات

مالی سال اختتامیہ 30 ستمبر 2019 کے بعد بورڈ کا اجلاس 4 دسمبر 2019 کو منعقد کیا گیا جس میں بورڈ نے جناب غلام دستگیر راجڑ سے بطور چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹر اور بطور ڈائریکٹران کا استعفیٰ قبول کرلیا۔ ان کے استعفیٰ کے بعد اتفاقی طور پر ایک اسامی پیدا ہوگئی اور اس اسامی کو پر کرنے کیلئے جناب گل محمد کی پیشکش کو قبول کرتے ہوئے انھیں بطور ڈائریکٹر تعینات کیا گیا اور اور پھر انھیں بورڈ آف ڈائریکٹرز کا چیئرمین بھی تعینات کرلیا گیا۔ انھیں بطور چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز ان کی ذمہ داریوں اور ان کے کردار سے آگاہ کردیا گیا ہے۔ ان کی جانب سے ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام کے تحت سرٹیفکیٹ پہلے ہی حاصل کیا جاچکا ہے۔

اظہار تشکر

آپکی کمپنی کے ڈائریکٹرز تمام منتظمین، افسران، اسٹاف ممبران اور دیگر ملازمین کی جانب سے کمپنی کے معاملات کو مستعد انداز سے چلانے کیلئے انکے اخلاص، ایمانداری اور محنت کیلئے تہہ دل سے ان کے مشکور ہیں۔ ڈائریکٹرز امید کرتے ہیں کہ مستقبل میں بھی میں ان کی جانب سے کمپنی پیداواریت میں اضافے کیلئے اسی جوش وجذبے کا مظاہرہ کیا جائے گا اور اللہ رب العزت کی رحمت ہمارے شامل حال رہے گی۔

نیز ڈائریکٹرز کمپنی کی بہبود اور ترقی کے ضمن میں تمام سرکاری عمال، بینکاروں اور غیر بینکاری مالیاتی اداروں، سپلائروں اور حصص داران کی جانب سے انکے تعاون اور حمایت کیلئے ان کے بھی بے حد مشکور ہیں۔

منجانب بورڈ

گل محمد	حاجی خدا بخش راجڑ
چیئرمین	چیف ایگزیکیٹو آفیسر

کراچی: 28 دسمبر 2019